6401 ـ والدہ دینی شعارنہیں اپناتی کیا اس سے علیحدگی اختیارکرلی جائے

سوال

میری والدہ کی تربیت عیسائیت پرہوئی ہے اوروہ مختلف پروگراموں میں شراب نوشی کرتی ہے ، میں نے اس بارہ میں ان سے کئ بارمناقشہ کیا ہے لیکن وہ شراب نوشی پرمصر ہیں ، اوراسی طرح کچھ اوربھی غیراسلامی کام پائے جاتے ہیں ، اورنہ ہی کھانا شرعی ہوتا ہے وہ کھانا بھی انہیں برتنوں میں پکایا جاتا ہے جن میں میرا کھانا پکتا ہے جس کے بارہ میں میرا خیال ہے کہ ایسا کرنا جائزنہیں ، اس لیے میں اب گھرسے جانے کی سوچ رہا ہوں کیونکہ میں یہ سب کچھ برداشت نہیں کرسکتا ، اوراسی طرح میں نے عزم کرلیا ہے کہ میں مستقبل میں اس ملک سے نکل جاؤں ان شاءاللہ اس لیے کہ میں یہاں رہتے ہوئے نمازکی پابندی نہیں کرسکتا ۔
مختصر گزارش یہ ہے کہ میں ایک مسلمان کی زندگی گزارنا چاہتا ہوں لیکن اس ملک میں جہاں یورپ کی پیروی کی جاتی ہے ایک مسلمان جیسی زندگی گزارنا مشکل ہے ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگرآپ کی والدہ عیسائی ہے توآپ اسے حکمت اورموعظہ حسنہ کےساتھ اسلام کی دعوت دیں تواس کے لیے محاسن اسلام اوراسلام کی صفات اورعقیدہ اسلامیہ کی وضاحت کریں ، اورآپ اس کےلیے دین نصاری کے بطلان کواچھی طرح بیان کریں کہ وہ عیسی علیہ السلام کی الوہیت کے قائل ہیں اس موضوع کے مراجعہ کے لیے آپ سوالات میں ویب سائٹ پرغیرمسلموں کودعوت کی قسم کا مراجعہ کریں تا کہ آپ اپنی والدہ کواسلام پرراضي اورمطمئن کرسکیں ، اوراس کے ساتھ ساتھ آپ وہ کتابین جن میں عیسائیوں کے عقیدہ کا بطلان بیان کیا گیا ہے بھی پڑھیں ۔

اوراگرآپ کی والدہ مسلمان ہے توآپ اسے معاصی اورگناہ ترک کرنے اور ان سے توبہ کرنے کی دعوت دیں ، اورخاص کرشراب نوشی جیسے جرم سے توبہ کرنے کےلیے ان کے سامنے کتاب وسنت سے اس کی حرمت کے دلائل رکھیں ، اورپھرمومن پرتوواجب اورضروی ہے کہ جب بھی اس کے پاس اللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا حکم آجائے تووہ اسے سنے اوراس کی اطاعت کرے اوراس کی پیروی کرنے میں جلدی کرے اگرچہ وہ حکم اس کی خواہشات کے منافی ہی کیوں نہ ہو۔

آپ اپنی والدہ کواللہ تعالی اوردنیا وآخرت میں اس کی سزا وعقاب سے خوف دلائیں ۔

لیکن اس کے ساتھ آپ نرمی اورمہربانی والابرتاؤ کریں اوران کے ذہن میں یہ ڈالیں کہ آپ اس کی ہدایت اورآگ سے بچاؤ پرحریص ہیں توہوسکتا ہے کہ یہ ان کے لیے حق کی طرف ہدایت کا سبب بن جائے ۔

اوربرتنوں کے معاملہ میں یہ ہے کہ جن برتنوں میں حرام اشیاء پکائ جاتی ہیں اگر ان کے علاوہ کوئی اوربرتن ہیں توافضل اوربہتر یہ ہے کہ آپ ان میں نہ کھائیں اوراگر صرف وہی برتن ہے توپھرآپ انہیں پانی سے دھو کران میں کھانا کھالیں ۔

ابوثعلبہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم اہل کتاب کے ملک میں رہتے ہیں توکیا ہم ان کے برتنوں میں کھالیا کریں ؟

تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(ان میں نہ کھاؤ ، لیکن اگرتمہیں ان برتنوں کے علاوہ کوئ اورنہ ملیں توانہیں دھو کران میں کھا لیا کرو) متفق علیہ ۔ دیکھیں بلوغ المرام ص (23) حدیث نمبر (24) ۔

اورآپ کا یہ سوچنا کہ گھریا پھرملک سے کہیں اورجایا جائے تو اگر آپ کے علم میں یہ بات آجائے کہ آپ کے گھروالے آپ کی بات تسلیم نہیں کرتے اورآپ کے ان کے ساتھ رہائش پزیرہونا دین کے لیے نقصان دہ ہے اورآپ اللہ تعالی کے احکام کی پابندی نہیں کرسکتے توآپ کے لیے گھر اوریاپھرملک بھی چھوڑنا افضل ہے ۔

اوراگرآپ یہ محسوس کریں یا آپ کا ظن غالب یہ ہو کہ انہیں دعوت الی اللہ دی جائے تویہ اسے قبول کریں گے تواس وقت آپ کا ان کےساتھ رہنا واجب ہو گا ۔

امام بخاری رحمہ اللہ الباری نے صحیح بخاری میں اس کے متعلق باب باندتے ہوئے کہا ہے :

(باب الانبساط إلى الناس ، وقال ابن مسعود : خالط الناس ودينك لا تكلَمَنَّه) لوگوں کے ساتھ بے تکلف ہونے کا باب ، اورابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما کا کہنا ہے کہ لوگوں میں اس وقت مل جل کررہوجب تمہارے دین کوکوئ گزند نہ پہنچے ۔ صحیح بخاری (5 / 2270) ۔

لاتکلمنہ کا معنی یہ ہے کہ وہ کوئ جرح نہ کریں ۔

لیکن اگرآپ کواپنے گھروالوں کے ساتھ معاملات کے تجربہ سے علم ہوچکا ہے کہ اس کا کوئی فائدہ نہیں توپھرآپ انہیں چھوڑ کرکسی ایسی جگہ اپنا مسکن بنائیں جہاں پرآپ اپنے دینی شعائر خوش اسلوبی سے ادا کرسکیں ۔

ہم اللہ تعالی سے دین وعصمت پرثابت قدمی کی دعا کرتے ہیں اوراللہ تبارک وتعالی سے دعاگوہیں کہ وہ آپ کی والدہ

اورسب خاندان کودین کی هدایت نصیب فرمائے حتی کہ ان کے نزدیک اللہ تعالی کا دین ہی محبوب ترین چیز بن جائے ، آمین یارب العالمین ۔

واللہ اعلم .